بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

حکومت ہند نے اقبال صدی تقریبات منعقد کرنے کا جو وسیع اور مہتم بالشان پروگرام بنایا ہے اس کا آغاز حیدر آباد سے "فکر اقبال" پر ایک سیمینار سے ہوا، جو ۴ا اور ۱۵ دسمبر کو باغ عامہ کے جوبلی ہال میں انعقاد پذیر ہوا۔ اس کا افتتاح مرکزی وزیر منصوبہ بندی جناب ڈی۔ پی۔ ڈھر نے اپنے خطبہ سے کیا جو نہایت شگفتہ اور ادبی زبان اردو میں تھا۔ صدارت جناب این نروتم ریڈی وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی نے کی اور خطبۂ استقبالیہ وزیر محکمۂ جنگلات حکومت آندھرا پردیش جناب محمد ابراہیم علی انصاری نے پڑھا جناب ڈی۔پی۔ ڈھر نے اپنے خطبہ میں کہا کہ ان کے فکر کی تعمیر میں مہاتما گاندھی اور ڈاکٹر ٹیگور کے علاوہ ڈاکٹر اقبال کا بھی بڑا دخل ہے اور یہ بھی بتایا کہ ۱۹۷۵ء میں اقبال صدی کی تقریبات کشمیر میں ہوں گی، اس کے بعد ۱۹۷۷ء میں یہ تقریبات نئی دہلی میں بین الاقوامی پیمانہ پر ہوں گی، اس سلسلہ میں موصوف نے پاکستان اور افغانستان کا نام خاص طور پر لیا کہ ان ملکوں کے نمائندہ حضرات اس میں شریک ہوں گے۔

سیمینار میں ایک درجن کے قریب، اکثر اردو میں اور بعض انگریزی میں مقالات پڑھے گئے جو مسلمان، ہندو اور سکھ ارباب علم و ادب کے لکھے ہوئے تھے، راقم الحروف نے "علامہ اقبال کا نظریہ اجتہاد" پر مقالہ پڑھا۔ یہ عنوان خود اقبال صدی تقریبات کمیٹی کا تجویز کردہ تھا، اقبال کے نظریۂ اجتہاد سے متعلق بعض لوگوں نے بڑی غلط سلط باتیں لکھی ہیں جس کا شکوہ خود نذیر نیازی صاحب نے اقبال کے انگریزی خطبات کے اردو ترجمہ میں خطبہ ششم کے ضمن میں کیا ہے، علاوہ ازیں یہ موضوع یوں بھی آج کل بہت اہم اور وقت